سوال

(212) صوٹ نمبر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ئل قادریہ فرقہ کے متعلق معلومات چاہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اس نے اس گروہ کی ایک کتاب پڑھی ہے جس کا نام ہے: ''الفیوضات الربانیۃ فی الماثر اولاوراد القادریۃ'' اس میں قصیدہ ہے جس میں سلسلہ قادریہ کے پیر کے دعوے اور اقوال نقل کئے گئے ہیں۔ کیا یہ باتیں صحیح ہیں یا غلط؟ سائل نے سوال کے سا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قصیدہ بھیجا ہے اور جس کے بارے میں معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس میں جو کچھ بیان ہوا ہے وہ حق ہے یا باطل' اسے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قصیدہ بنانے والا کوئی جاہل ہے جو اپنے متعلق ایسے دعوے کرتا ہے جو سب کے سب کفر وضلالت پر مشتمل ہیں۔ وہ دعویٰ کرتا ہے کہ علماء کے تمام علوم اسی۔

ٹے دعوے کوئی جاہل شخص ہی کرسکتا ہے جو اپنے مقام سے واقف نہیں۔ کیونکہ کامل علم تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور آخرت کے تمام معاملات اور تمام کنٹرول صرف اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اس نے یہ اختیارات کسی مقرب فرشتے کو دیئے ہیں نہ کسی نبی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم '

ف، ۱۸۸)

ا دیجئے میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا مالک بھی نہیں، مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائی حاصل کرلیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ چھوتی۔ میں تو صرف ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں۔''

فرمایا:

لجن ۲، ۲۱-۲۲)

تم لوگوں کے لئے نقصان کا مالک ہوں نہ ہدایت کا۔ مجھے اللہ (کے غضب) سے کوئی پناہ نہیں دے گا۔ نہ اس کے سوا مجھے کوئی جائے پناہ ملے گی۔''

اللہ علیہ وسلم سے انتہائی رشتہ تھا، جو صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن سلوک کے سب سے زیادہ مستحق تھے، آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی حکم دیا ہے کہ مجھ پر ایمان اور شریعت پر عمل کے ذریعے جو خود کو اللہ کے عذاب سے بچالیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ بھی بتایا کہ اللہ کے غضب۔

أَنَا الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْكَبِيرُ بِذَاتِهِ أَنَا الْوَاصِفُ الْمَوْصُوفُ شَيْخُ الطَّرِيقَةِ

احد' اکیلا اور بڑا ہوں میں تعریف کرنے والا ہوں اور میری ہی تعریف کی گئی ہے میں شیخ طریقت ہوں۔''

کیا اس سے بڑھ کر کوئی کفر ہوسکتا ہے؟ نعوذ باللہ من ذالک

، بات کا تو سننا ہی (اس کی برائی معلوم کرنے کے لئے) کافی ہوتا ہے۔ شیخ الطائفہ کی تعریف پر مبنی اس نظم میں جو بہتان' جھوٹ اور سرکشی بھری پڑی ہے اس کو دیکھنے کے بعد شیخ کی سیرت وتاریخ کے تفصیلی مطالعہ کی ضرورت نہیں رہتی۔ آپ کوشش کریں کہ قرآن وحدیث سے حق کو سمجھیں اور سلف ہ

آپ کے نام لیوا جھوٹی باتیں بنا کر آپ کی طرف منسوب کردیتے ہیں حالانکہ وہ ایسی باتوں سے بری ہیں۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۳۲۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب